یواے ایف-11

ڈاکٹر حفیظ احمد صداقت

شعبہ پلانٹ بریڈنگ اینڈ جینیٹکس

دفترجامعه کتب رسائل وجرائد، جامعه زرعیه فیصل آباد

آبپاشی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے تین سے چار پانی کافی ہیں۔اس کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ پہلا پانی اگاؤ کے بیس سے تیس دن کے بعد، دوسرا پھول آنے اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔

نقصان دینے والے کیڑے

آئل سیڈز کے حوالے سے سُست تیلا زیادہ اہم ہیں۔جلدی پک جانے کی وجہ سے یواے ایف-11 اس کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے لیکن اگر ضرورت ہو تو فوری کیمیائی طریقے سے کنٹرول کریں تاکہ یہ پھیل نہ سکے۔

برداشت

جب پتوں کا رنگ زرد ہونے لگے اور پچاس فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے تو اسے درانتی یا ریپر سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے گٹھے بنالیں اور اونچی جگہ پر خشک ہونے کے لیے اس طرح رکھیں کہ پھلیاں اوپر کی طرف ہوں۔ ہفتے یا دس دن میں یہ اتنے خشک ہو جائیں گے کہ گہائی کی جا سکے۔

گہائی تھریشنگ

اس قسم میں یہ خوبی ہے کہ اس کی پھلیاں از خود نہیں کھلتیں لہٰذا انہیں کٹائی کے بعد سنبھالنا دوسری اقسام کی نسبت آسان ہے۔گہائی کے لیے ترپال یا چٹائیاں بچھالیں تاکہ بیج ضائع نہ ہو۔گہائی ٹریکٹر سے کرلیں یا پھر گندم والا تھریشر استعمال کریں۔تھریشر کے لیے نیچے لگی ہوئی چھلنی باریک ہو یا پھر اس کے نیچے ترپال بچھا کر بیج اکٹھا کرلیں اور تھیلیوں یا بوریوں میں بھرلیں۔ذخیرہ کرنے سے پہلے بیج کو خشک اور گودام کو ضرر رساں کیڑوں سے محفوظ کرلیں۔

UAF-11

Yield: 40 monds per acre
Maturity: 100-120 days
Best fit in cropping patterns of Cotton, Sugarcane, Rice, Maize, Potato and Tobacco

Publisher:
Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra
Designed by:
Muhammad Asif (University Artist)
Editorial Assistance:
Khalid Saleem Khan, Azmat Ali
Composed by:
Muhammad Ismail

Price: Rs. 10/-

یوا ے ایف - 11

یوا ے ایف - 11 کی بہتر پیداوار کے لیے چند سفارشات

تعارف

ملک میں خوردنی تیل کی بڑے پیمانے پر پیداوار نہ ہونے، خوردنی تیل کی درآمد پر ملک کے خطیر زرمبادلہ کے خرچ ہونے اور کپاس پیدا کرنے والے علاقوں میں فصلاتی نظام کی تبدیلی کے پیش نظر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے شعبہ پلانٹ بریڈنگ اینڈ جینیٹکس کی آئل سیڈز ریسرچ ٹیم نے سرسوں کی قسم یوا ے ایف - 11 تیار کی ہے۔اس قسم کو کسانوں نے بہت سراہا ہے اور اسے کمرشل ورائٹی کے طور پر منظوری کے لیے انتہائی موزوں قرار دیا ہے۔سابقہ مقامی جانچ پڑتال نے اسے مقابلتاً اہمیت کا حامل قرار دیا ہے۔

یوا ے ایف - 11 کی خصوصیات

☆ بہتر پیداوار

یہ بہترین پیداوار کی حامل قسم ہے جو 30 سے 40 من فی ایکڑ اوسط پیداوار دینے کی اہلیت رکھتی ہے۔

☆ تیل کی زیادہ مقدار

ایک تخمینے کے مطابق اس میں تیل کی مقدار 49 فیصد تک ہے لہٰذا یہ دیگر سرسوں کی اقسام کے مقابلے میں زیادہ تیل کی پیداوار کی حامل بھی ہے۔

☆ مناسب قد

یوا ے ایف - 11 مناسب قد کی حامل قسم ہے جس کی اوسط اونچائی 120 سینٹی میٹر ہے اس کا تنا اور جڑیں مضبوط ہیں اور یہ نامساعد موسموں میں گرنے سے محفوظ رہتی ہے اور اسکے علاوہ کھاد کی زیادہ مقدار استعمال کرنے کی وجہ سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

☆ کم دورانیہ

یہ 100 سے 120 دن میں پک کر تیار ہو جانے والی مختصر دورانیے کی فصل ہے جو فروری کے آخر یا مارچ کے آغاز میں کٹائی کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

☆ اس کے بیج کی جسامت موٹی اور رنگت پیلی ہے۔

☆ دانے کے ضیاع سے محفوظ

سرسوں کی یہ قسم پھلی کے پھٹنے کے عمل میں مزاحمت کی حامل ہے اس وجہ سے تھریشنگ کے دوران پھلی سے دانے ضائع ہونے کا امکان کم سے کم رہتا ہے۔

بوائی کا وقت

یوا ے ایف - 11 کے لیے بوائی کا موزوں ترین وقت وسط اکتوبر ہے تاہم اسے ستمبر کے آخری ہفتے سے نومبر کے وسط تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔ یہ قسم کپاس، خوردنی تیل، کپاس کی فصلاتی ترتیب کے لیے موزوں ترین ہے۔اس کی برداشت کے بعد گنے کی کاشت کی جا سکتی ہے اور اسے ستمبر میں کاشت کیے جانے والے گنے میں اضافی فصل کے طور پر بھی بویا جا سکتا ہے۔اسی طرح اس قسم کو برسیم اور گندم میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

شرح بیج

یوا ے ایف - 11 کی اچھی پیداوار کے لیے ڈیڑھ سے دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر زمین میں نمی کی کمی ہو یا بوائی لیٹ ہو تو بیج کی مقدار دو سے اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ کر لیں۔ فی ایکڑ پودوں کی تعداد تقریباً 90,000 ہونی چاہیے۔

طریقہ کاشت

یوا ے ایف - 11 کی کاشت بذریعہ ڈرل قطاروں میں کرنی چاہیے۔قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ اور قطار کے اندر پودوں کا باہمی فاصلہ چار انچ ہونا چاہیے۔اس طرح ایک فٹ میں تین پودے آنے چاہئیں۔ بوائی کے لیے خشک تیار زمین میں چھٹہ کرنے کے بعد کم گہرا ہل چلا کر بیج مٹی میں ملا دیں تاکہ بیج پرندے نہ کھائیں۔گندم والے ڈرل کی صورت اگلی قطار کی پوریں بند کر لیں اور پچھلی قطار کی پوریں صرف اتنی کھولیں کہ ایک فٹ میں چھ سے آٹھ دانے گریں اور گہرائی ایک تا ڈیڑھ انچ سے ہرگز زیادہ نہ ہو۔کپاس بونے والی ڈرل کو بھی اسی طرح استعمال کریں۔قطار کا فاصلہ اور قطار میں پودوں کا فاصلہ اور بیج کی زمین میں گہرائی بیان کردہ سفارش کے مطابق ہو۔

چھدرائی

جب پودے اچھی طرح اگ آئیں تو پہلے پانی سے پہلے فالتو پودوں کو جڑ سے نکال دینا چاہیے۔پودوں کی مناسب تعداد اچھی پیداوار کے حصول کے لیے انتہائی ضروری چیز ہے۔ چھٹے سے کاشت کی گئی فصل میں چھدرائی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔پودوں کی فی ایکڑ تعداد کا خیال رکھتے ہوئے جس جگہ پر زیادہ پودے ہوں انہیں نکال دیں۔

کھادوں کا استعمال

فی ایکڑ ایک بوری ڈی اے پی، ایک بیگ Zinc زمین کی تیاری کے دوران احتیاط سے چھٹہ کر دیں اور زمین میں ملا دیں۔ فصل کے اگاؤ سے برداشت تک خوراک کا خیال رکھیں جس کے لیے دو بوری یوریا (50 کلوگرام فی بوری) تین حصوں میں تقسیم کر کے ڈالیں ایک حصہ پہلے پانی، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا پھلی بننے پر دیں۔